



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک بیوی کی باری کے دن یارات میں دوسری بیوی کے گھر میں جانے کا کیا حکم ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُ أَكْبَرُ

باری والی بیوی کے دن یارات میں دوسری بیوی کے ہاں بلا ضرورت جانا اس بارے میں صحیح یہ ہے کہ اس مسئلے کا تعلق آدمی کی عادت اور لوگوں کے عرف سے ہے۔ اس طرح کے جانے کو، خواہ دن ہو یارات، لوگ اگر نلمت نہیں سمجھتے ہیں، تو یہ ظلم نہیں سمجھا جائے گا۔

اور یہی بست سے مسائل ہیں جن کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی ہے، اور ان میں عرف کی طرف رجوع کیا جاتا ہے اور یہ ایک اہم فقہی قاعده ہے۔ اور مذکورہ بالاسوال بھی اسی قسم سے ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

أحكام وسائل، خواتین کا انسا نیکلوبیڈیا

صفہ نمبر 526

حدیث فتویٰ